15۔ مکاتیب

(ب) علامہ اقبالؒ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مخدوم	جس کی خدمت کی جائے	نوازش نامہ	محبت نامہ، خط
علالت	بیماری، ناسازی	لسانی عصبیت	زبان کی طرفداری
دینی عصبیت	دین کی طرف داری	مستقر	ٹھکانا، مرکز، رہنے کی جگہ
رزم گاہ	میدان جنگ، عمل کی جگہ	پبلشنگ سنٹر	اشاعت کا مرکز
طباعت	چھپائی، پرنٹنگ	صحرائیوں	صحرا میں رہنے والے
ترودات	پریشانیاں	سبحان اللہ	اللہ کی ذات پاک ہے، تعریفی جملہ
معنی آفرینی	معنی نکالنا، مطلب پیدا کرنا	دم زدن	سانس لینے کی
دکھڑا	دکھ کی باتیں	متنفس	سانس لینے والا مراد انسان
مناصب	عہدہ، مرتبہ، منصب کی جمع	متاع	اثاثہ، جمع پونجی، مال
خانوادے	خاندان	مجدّد	تجدید کرنے والا، پرانے کو نیا کرنے والا
مفقود	ختم، غائب	اضطراری	بے چینی

مشق

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ روحانی کیفیات کا سب سے بڑا ممدومعاون یہی کھانے پینے کی چیزوں سے احتیاط ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اس بات کا ثبوت ہے۔

سوال نمبر ۲۔ اقبالؒ انجمن کے مستقر کے لیے لاہور کے انتخاب پر کیوں زور دیتے ہیں؟

جواب: کیونکہ لاہور مسلمانوں کا بڑا اور مرکزی شہر ہے۔ مسلمانوں کو اپنے تحفظ کے لیے جو لڑائیاں آیندہ لڑنا پڑیں گی، اُن کا میدان پنجاب ہوگا۔ لاہور پبلشنگ ہاوس کا قیام بھی مسلمانوں کی کامیابی کی کنجی ہے۔

سوال نمبر ۳۔ روحانیت کی کمی سے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: روحانیت کی کمی سے اخلاص، محبت و مروت و یک جہتی کا نام و نشان نہیں رہتا۔ آدمی آدمی کا خون پینے والا اور قوم قوم کی دشمن بن جاتی ہے۔ یہ دور انتہائی تاریکی کا ہے۔ مذہب کا جنازہ نکل جاتا ہے اور لوگ دولت کمانے میں مگن ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۔ ان جملوں کی وضاحت کریں۔

(الف)۔ "عام مسلمانوں کی حالت اقتصادی اعتبار سے حوصلہ شکن ہے۔ اُمرا توجہ کریں و کام بن سکتا ہے مگر افسوس کہ اکثر مسلمان اُمرا مقروض ہیں۔"

جواب: علامہ اقبالؒ کہتے ہیں کہ عام مسلمانوں کی معاشی حالت خراب ہے اُن کے پاس اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے پیسے نہیں ہوتے تو انجمن کے لیے کہاں سے پیسے لائیں گے۔ ہاں اگر مسلمانوں میں امیر لوگ اس کام کی طرف توجہ دیں تو پھر پبلشنگ ہاوس کا کام آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمان امراء میں بھی اکثر مقروض ہیں۔ جن لوگوں پر خود قرضہ ہو وہ مالی مدد کیسے کر سکتے

(ب) "یہ دور انتہائی تاریکی کا ہے۔ لیکن تاریکی کا انجام سفید ہے، کیا عجب کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے۔"

جواب: "علامہ اقبالؒ لکھتے ہیں کہ موجودہ دور ظلمت اور جہالت کا دور ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ اس تاریکی کا انجام اُجالا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد اپنی مہربانی فرما کر مسلمانوں کو دوبارہ عزت و احترام سے نوازے۔" اور جلد ہی مسلمانوں کی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی حالت سُدھر جائے۔

(ج) "میری لسانی عصبیت، دینی عصبیت س کسی طرح کم نہیں ہے۔"

جواب: مولوی عبد الحق نے علامہ اقبالؒ کو اُردو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ لیکن علامہ اقبالؒ نے علالت کے باعث معذرت کر لی اور کہا کہ اگرچہ میں اُردو زبان کی خدمت کی اہلیت نہیں رکھتا تاہم میری اُردو کی طرف داری ایسی ہی ہے جیسی کہ میں اپنے دینِ اسلام کی طرف داری کرتا ہوں۔ کیوں کہ یہ مسلمانوں کی زبان ہے۔ اسے ذریعہ ابلاغ بنانا چاہیے۔

(د) "وہ کہتا ہے کہ انسان کے جسم میں ایسے جراثیم ہیں جو قاطع حیات ہیں اور دہی کی لسی ان جراثیم کے لیے بمنزلہ زہر کے ہے۔"

جواب: "علامہ اقبالؒ لکھتے ہیں کہ یورپ کا ایک مشہور حکیم کہتا ہے کہ انسانی جسم میں ایسے جراثیم ہوتے ہیں جو زندگی کا خاتمہ کر دیتے ہیں لیکن ان جراثیم کے خاتمے کے لیے دودھ کی لسی زہر کا درجہ رکھتی ہے۔ جس کی وجہ سے انسان زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔"

سرگرمی:

علامہ اقبالؒ نے اور بھی خطوط لکھے ہیں۔ انہیں ... تلاش کر کے کوئی ایک خط کاپی میں نقل کریں۔